٧٨٦

قال اللہ تعالیٰ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے مومنو اللہ سے ڈرو اور صادقوں کے ساتھ رہو

الحمد للہ والمنۃ

رسالۂ زاد النجی

(من تصنیفات حضرت بندگیمیاں سید خوندمیر صدیق ولایت رضؓ و حضرت میاں سید میرانجیؒ)

مترجم

باہتمام

دار الاشاعت کتب سلف صالحین جمعیۃ مہدویہ ہند واقع دائرہ

زمستان پور مشیرآباد

١٣٧٥ھ

بار دوم

مطبوعہ

ابراہیمیہ مشین پریس

١٢؍٠

التماس

مصنفان حضرت امامنا سید محمد جونپوری مہدی موعود آخرالزماں خلیفۃ الرحمٰن خاتم ولایت محمدی صلی اللہ علیہما وسلم پر واضح ہو کہ یہ مجموعۂ رسائل جو رسالۂ ام العقائد المعروف بہ عقیدۂ شریفہ رسالۂ فرائض اور رسالۂ زاد الناجی پر مشتمل ہے اسکو اوّلاً حضرت قبلہ گاہی میاں سید ولاور سرپرست دارالاشاعت کتب سلف صالحین جمعیتہ مہدویہ ہند کے ایماء سے مولوی سید محمد حیات صاحب پدالٰہی مرحوم نے تقریباً تیس (۳۰) سال قبل چھپوایا تھا اور صاحب موصوف نے عقیدۂ شریفہ کا متن اور ترجمہ اور رسالۂ فرائض اور زاد الناجی دونوں کے صرف ترجمے شائع کئے تھے وہی مجموعہ مطبوعہ بار دوم دارالاشاعت ہذا کی جانب سے ۱۳۶۵ھ میں شائع کیا گیا، چونکہ یہ مجموعۂ رسائل دین مہدی موعودؑ کی حقیقی تعلیم فقہ طریقت کے بنیادی احکام و مسائل کے ذکر پر مشتمل ہے بارسوم متعدد قلمی رسالوں کے مقابلہ سے اس مجموعہ کے مندرجہ رسائل کی تصحیح کیگئی اور تینوں رسالے متن و ترجمہ کے ساتھ شائع کئے جاکر ہدیۂ ناظرین کئے گئے ہیں، تاکہ سب برادران دینی انکے مطالعے سے مستفید ہوں واللہ ولی التوفیق۔

راقم

فقیر حقیر سید خدا بخش رشدی مہدوی

المرقوم ۲/ ماہ رجب ۱۳۷۲ھ

اجماع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم متفق شدہ بریں جملہ تمام اعتقاد و ایمان داشتہ اند چنانچہ بندگی میاں سید خوندمیرؒ فرمودہ اند اے طالبانِ حق کہ مہدیؑ راگرویدہ اید معلوم باد تا آخر الغرض باید داشت بجز ایمان آوردن بریں جملہ احکام و اعتقاد داشتن و عمل کردن براں و دور بودن از تاویل و تحویل آں شمار در گروہِ مہدیؑ نباشد و امید وای فلاح و نجات ہم نیست۔

تمت الرسالۃ (منقول از نسخہ قلمی و دستخطی حضرت میاں سید اسحٰقؒ بن حضرت میاں سید یعقوب توکلیؒ)

طالبانِ حق جو مہدیؑ کے گرویدہ ہوئے ہو تم کو معلوم ہو الخ (ملاحظہ ہو عقیدہ) الغرض جاننا چاہیے کہ بجز ان جملہ احکام پر ایمان لانے اور ان پر اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے اور انکی تاویل و تحویل سے باز رہنے کے کسی شخص کا گروہ مہدیؑ میں شمار نہ ہوگا اور اس کے فلاح و نجات کی امید بھی نہیں ہے۔

تمام ہوا رسالۂ فرائض۔

متن و ترجمہ رسالۂ زاد الناجی و سلک سلسلہ تصنیف حضرت میاں سید میرانجیؒ عرف حضرت سید و میاں النظام مرشد الزماں خلیفہ حضرت بندگیمیاں سید نصرت مخصوص الزماں رحمۃ اللہ علیہما

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ واللہ یدعوا الی دار السلام ویہدی من یشاء الی صراط مستقیم (جزو ۱۱ رکوع ۱۷) واضح ولائح باد کہ سید میرانجی ابن میاں سید سلام اللہ ام سلک سلسلہ من ہدیں طریق است کہ من فقیر بندگیمیاں سید سلام اللہؒ و بندگیمیاں سید نصرت رحم اللہ ایشاں ہر دو

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ دار السلام کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ بتاتا ہے واضح اور ظاہر ہو کہ میں سید میرانجی ابن میاں سید سلام اللہ ہوں میرا سلک سلسلہ یہ ہے کہ میں بندگی میاں سید سلام اللہؒ اور بندگی میاں سید نصرتؒ کا فقیر ہوں اور یہ ہر دو بزرگ بندگی میاں سید نور محمدؒ کے فقیر ہیں اور میاں سید نصرتؒ بندگی میاں سید خوندمیرؒ کے بھی صدقہ خواہ ہیں اور

بزرگان از بندگمیانسید نور محمدؒ اند و میانسید نصرت نیز صدقه خواه از بندگمیانسید خوندمیرؓ اند و ایشان هردو بزرگان از بندگمیانسید محمود حسینؒ ولایت خاتم مرشدؓ اند و ایشان از بندگمیان ملک الہدادؓ اند و بندگمیان ملک الہدادؓ از بندگمیانسید خوندمیر صدیق ولایت سید الشهدا رضی الله عنه اند و بندگمیانؓ از حضرت میرانسید محمد مهدی موعود آخر الزمان علیه السلام خلیفة الرحمان خاتم ولایت محمدیؐ اند و آنحضرت در شریعت تابع محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم و در حقیقت تابع بامر الله اند و در اصحاب نبیؐ ده عدد مبشر نبیؐ اند و ازان چهار اکرام اند و نیز در اصحاب مهدیؑ دوازده عدد مبشر مهدیؑ اند و دران پنج عدد اکرام اند نبیؐ و مهدیؑ یکذات اند هردو برابر اند و بندگمیرانسید محمودؓ و بندگمیان سید خوندمیرؓ یکذات اند هردو برابر اند میرانسید محمودؓ را ثانی مهدیؑ میگوئیم و میانسید خوندمیرؓ را صدیق ولایت میگوئیم و هردو سیدین صدیقین اند و بعضے اصحاب نیز بمرتبهٔ خویش اولئک هم الصدیقون (جزء ۲۷ رکوع ۱۷) اند و اصحاب نبیؐ صدقه خواه نبیؐ اند و اصحاب مهدیؑ صدقه خواه مهدیؑ اند نبیؐ و مهدیؑ در حق اصحاب خویش آنچه بشارتها فرموده اند همه حق است قال النبی صلی الله علیه وسلم اصحابی

یہ ہر دو بزرگ بندگی میانسید محمود حسینؓ ولایت خاتم مرشد کے فقیر ہیں اور یہ بزرگ بندگی میاں ملک الہدادؓ کے فقیر ہیں اور بندگی ملک الہدادؓ بندگی میانسید خوندمیر صدیق ولایت سید الشہداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فقیر ہیں اور بندگمیاں رضی اللہ عنہ حضرت میرانسید محمد مہدی موعود آخر الزماں خلیفۃ الرحمن خاتم ولایت محمدیؐ کے فقیر ہیں اور آنحضرت (مہدیؑ) شریعت میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع اور حقیقت میں حکم خدا کے تابع ہیں۔ اور نبی علیہ السلام کے اصحاب میں دس صحابیؓ نبیؐ کے مبشر ہیں جنمیں سے چار اکرم ہیں، اور اصحاب مہدیؑ میں بھی بارہ صحابی مبشر ہیں اور ان میں پانچ اکرم ہیں حضرت رسول اللہؐ اور حضرت مہدیؑ ایک ذات ہیں اور دونوں برابر ہیں اور بندگی میراں سید محمودؓ اور بندگی میانسید خوندمیرؓ ایک ذات ہیں اور ہر دو برابر ہیں، میرانسید محمودؓ کو ہم ثانی مہدیؑ کہتے ہیں اور میاں سید خوندمیرؓ کو ہم صدیق ولایت کہتے ہیں اور ہر دو سیدین صدیقین ہیں اور بعضے اصحاب اپنے مرتبہ میں اولئک ہم الصدیقون (وہی لوگ صدیق ہیں) کا مصداق ہیں اور اصحاب نبیؐ نبیؐ کے صدقہ خواہ ہیں اور اصحاب مہدیؑ مہدیؑ کے صدقہ خواہ ہیں اور نبی و مہدی علیہما السلام نے اپنے اصحاب کے حق میں جو بشارتیں فرمائی ہیں وہ سب حق ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میرے اصحاب تاروں کے مانند ہیں ان میں سے جس کسی کی پیروی کروگے

کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم
وکسیکه بنده را یعنے نبی و مهدیؑ را و اصحاب
وے را برابر گوید بد اعتقاد است چنانچه نبیؐ
را و اصحاب وے رضی الله عنهم را برابر گفته
اند بد اعتقاد شده اند قال الله تعالیٰ
ومن یشاقق الرسول من بعد ما
تبین له الهدیٰ ویتبع غیر
سبیل المؤمنین نوله ما تولیٰ ونصله
جهنم وساءت مصیرا (جزء ۵ رکوع ۱۴)
وبر موافقت سنت وجماعت عقیده باید
داشت و گروه ناجی سنت وجماعت است
قال النبی صلی الله علیه وسلم ستفترق
امتی من بعدی ثلاثا وسبعین
فرقة کلهم ملعون فی النار الا ملة
واحدة هی اهل السنة والجماعة
وبیان این در کتاب معرفة المذاهب
مسطور است نقلست حضرت میرانؑ فرمودند
اینجا ولایت است در گروه بنده هفتاد و چهار
ملت شوند یکے ازاں ناجی است باقی همه
هالک اند حالا نیز هر که متابعت هر یک فرقه
کند او دراں فرقه داخل است قال
النبی صلی الله علیه وسلم من
تشبه بقوم فهو منهم نقلست بندگیمیاں
سید خوندمیرؓ فرمودند که مهاجران مهدیؑ برادران
ما اند اگر ایشاں مرا ریزه ریزه کنند

راہِ راست پاؤ گے۔ اور جو شخص کہ بندہ کو یعنے نبیؐ و مہدیؑ
کو ان کے اصحاب کے برابر کہے وہ بد اعتقاد ہے چنانچہ
نبیؐ کو ان کے اصحابؓ کے برابر کہنے والے بد اعتقاد
ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جو مخالفت
کرے گا رسول کی اسکے بعد کہ اس پر ہدایت کھل
چکی اور چلے گا مسلمانوں کے راستہ کے سوا دوسرے
راستہ پر تو ہم اسکو چلائے جائینگے اسی راستہ پر جس
پر وہ چلا اور اسکو جھونک دیں گے دوزخ میں اور
وہ بری جگہ ہے۔ اور سنت و جماعت کی موافقت
پر عقیدہ رکھنا چاہیئے اور ناجی گروہ سنت و جماعت
ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہیں میرے
بعد میری امت میں تہتر فرقے بن جائینگے ان میں
سے ایک ملت اہل سنت و جماعت کے سوا
سب کے سب ملعون و دوزخی ہونگے، اور یہ
بیان کتاب معرفۃ المذاہب میں مرقوم ہے
نقل ہے حضرت میرانؑ نے فرمایا یہاں ولایت
ہے بندے کے گروہ میں چوہتر فرقے ہوں گے
ایک ان میں سے ناجی ہے باقی تمام ہالک ہیں
اب بھی جو کوئی جس کسی فرقہ کی متابعت کرے وہ
اسی میں داخل ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ اسی
کے ساتھ ہے نقل ہے حضرت بندگیمیاں سید خوندمیرؓ
نے فرمایا کہ مہاجران مہدیؑ ہمارے بھائیاں ہیں
اگر یہ مجھکو ریزہ ریزہ کریں تو ان کا کوئی نقصان
نہیں، اور دوسرا جو کوئی شخص مہاجروں کی فضیلت

ایشاں را زیاں نیست و دیگر گفتہ کہ در فضیلت
مہاجران رض خطرہ سست کند او زیاں کار شود
نیز فرمودند کہ دگر عام مہاجر بجز دوزخ جائے
نیست دیگر معلوم باد کہ چہار صفات ولایت
ذات مہدی ع اند و در حق گرویدگاں داشتند
یکے ازاں صفت ذات مخصوص در حق بندگیمیاں رض
فرمودند بدلہ مہدی ع و حامل ولایت میاں سید
خوندمیر رض اند و بندگی ملک الہداد رض خلیفہ گروہ
اند و بندگیمیاں سید شہاب الدین رض و بندگیمیاں سید محمود رض
خاتم مرشد یکذات اند و ہر دو برابر اند و ہمہ گروہ
حضرت میراں ع در زمانہ بندگیمیاں سید محمود حسین
ولایت رض فضل میاں مذکور قبول کردہ فیض
ایشاں گرفتند و خلیفہاے آں سادات
میاں سید علی رض و میاں سید نور محمد رض و میاں سید میراں رح
و میاں سید یوسف رض و میاں سید خوندمیر رض و میاں سید
حمید رح اند و ہمہ را صدقہ آنحضرت رض رسید و
آخر وقت میاں مشار الیہ فرمودند سہ فرزندان
من ستون دین اند چنانچہ عالم را بستارگاں
و برجہاے آسماں راہ است ہمچنیں ایشاں را
راہ است و کسانیکہ پیش ما ناتمام اند پیش
ایشاں تمام شوند و کسانیکہ حضور ایشاں بیایند
علاقہ آنہا با ما است فاما بندگیمیاں سید نور محمد رض
را فرمودند کہ آخر ما و تو ایم ازیں واسطہ
ہمہ خلفائے بندگیمیاں سید محمود رض تابعان خود
را بحوالہ میاں سید نور محمد رض نمودند و ہمہ صدقہ خوا

میں خطرہ سست کرے وہ زیاں کار ہے نیز بندگیمیاں رض
نے فرمایا ہے کہ عام مہاجر مہدی ع کا دھکا کھائے ہوئے
کا ٹھکانا سوائے دوزخ کے نہیں، دیگر معلوم ہو کہ
ولایت ذات مہدی ع کے چار صفات ہیں جو گرویدگان
مہدی ع کے حق میں ثابت ہیں اُن میں سے اپنی ایک
صفت ذات کو حضرت مہدی ع نے بندگیمیاں رض کے
حق میں مخصوص فرمایا ہے (اُس صفت میں) بدلہ مہدی ع
اور حامل ولایت میاں سید خوندمیر رض ہیں اور بندگی ملک
الہداد رض خلیفہ گروہ ہیں اور بندگی میاں سید شہاب الدین رض
اور بندگی میاں سید محمود خاتم مرشد رض ایک ذات ہیں
اور ہر دو برابر ہیں اور تمام گروہ حضرت مہدی ع نے
بندگی میاں سید محمود حسین ولایت رض کے زمانہ میں میاں
مذکور کا فضل قبول کیا اور اُن سے فیض لیا ہے اور
اس سادات (خاتم مرشد رض) کے خلفاء میاں سید علی رح
میاں سید نور محمد رح، میاں سید میراں رح، میاں سید یوسف رح،
میاں سید خوندمیر رح، اور میاں سید حمید رح ہیں اور تمام کو
آنحضرت رض کا صدقہ پہنچا ہے اور اپنے آخر وقت
پر میاں مشار الیہ نے فرمایا کہ میرے تینوں فرزند
ستون دین ہیں جیسا کہ اہل عالم کو آسمان کے
برجوں اور ستاروں سے راہ ملتی ہے اسی طرح ان سے
راہ ملتی ہے اور جو اشخاص کہ ہمارے سامنے
ناتمام ہیں ان کے سامنے تمام ہو جائیں گے، اور جو
اشخاص کہ ان کے حضور میں آئیں گے ان کا علاقہ ہم سے
ہے لیکن بندگی میاں سید نور محمد رض سے فرمایا کہ آخر ہم
تجھ ہی ہیں اسی وجہ سے بندگی میاں سید محمود رض

میاں سید محمودؒ دراینجا آمدہ اند آخر ہمہ مقلدان میاں سید یحیٰؒ از میاں سید نور محمدؒ صدقہ گرفتند و بعد از میاں سید نور محمدؒ میاں سید عالمؒ و میاں سید قاسمؒ و میاں سید نصرتؒ و میاں سید ولیؒ و میاں سید اشرفؒ و میاں سید یحیٰؒ و میاں سید سلام اللہؒ و ملک ابراہیمؒ و ملک میرانؒ و میاں بہلول خانؒ این دہ خلفاء صدقہ خواہ از بندگی میاں سید نور محمدؒ اند و ما صدقہ خواہ ہمہ ایشاں ایم و صدقہ خواہ ہمہ گروہ مہدی علیہ السلام ہستیم فاما بندہ صدقہ خواہ سلسلہ از بندگی میاں سید سلام اللہؒ و بندگی میاں سید نصرتؒ ام۔ دیگر بدانید کہ در شریعت پیغمبر بناء مسلمانی پنج چیز اند اول کلمہ دوم نماز سوم روزہ چہارم زکوٰۃ پنجم حج۔ و در طریقت مہدیؑ اصول دین شش چیز اند اول ترک دنیا دوم طلب خدا سوم ذکر دوام چہارم عزلت از خلق پنجم توکل تمام ششم منکر مہدی را کافر داند۔ و شرائط ترک دنیا این است ترک علائق و ترک تدبیر و ترک وطن و ہجرت و صحبت صادقان اختیار کنند۔ و صادق آنرا گویند کہ مقصود خدا دارد و عقیدہ درست و سلسلہ تا بمہدیؑ مستقیم بود و در زمانہ اہل فضل باشد و مبشر و منظور و حکم خلافت یافتہ باشد نیز شرائط داعی الی اللہ این نوع باشد چنانچہ حضرت میرانؑ فرمودند ہجرت فرض عین است از خانماں و توکل و تسلیم و از خلق بے طمع باشد و عین ترک دہر و نفع و ضرر از خدا تعالیٰ بینید

کہ تمام خلفاء نے اپنے تابعین کو اپنے بعد میاں سید نور محمدؒ کی طرف کر دیا، اور میاں سید محمودؒ کے تمام صدقہ خواہ اسی جگہ آئے ہیں بالآخر میاں سید یحیٰؒ کے تمام مقلدین نے میاں سید نور محمدؒ سے صدقہ حاصل کیا ہے اور میاں سید نور محمدؒ کے بعد میاں سید عالمؒ، میاں سید قاسمؒ، میاں سید نصرتؒ، میاں سید ولیؒ، میاں سید اشرفؒ، میاں سید یحیٰؒ، میاں سید سلام اللہؒ، ملک ابراہیمؒ، ملک میرانؒ اور میاں بہلول خانؒ یہ دس خلفاء صدقہ خواہ بندگی میاں سید نور محمدؒ کے ہیں اور ہم صدقہ خواہ بندگی میاں سید نور محمدؒ کے خلفاء کے اور تمام گروہ مہدی علیہ السلام کے ہیں، لیکن بندہ (خصوصاً) صدقہ خواہ بندگی میاں سید سلام اللہؒ اور بندگی میاں سید نصرتؒ کے سلسلہ کا ہے۔ دیگر جاننا چاہیئے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت میں بناء اسلام پانچ چیزیں ہیں (۱) کلمہ (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ (۵) حج۔ اور مہدی موعود صلی اللہ علیہ وسلم کی طریقت میں اصول دین چھے چیزیں ہیں (۱) ترک دنیا (۲) طلب خدا (۳) ذکر دوام (۴) عزلت از خلق (۵) توکل تمام (۶) منکر مہدیؑ کو کافر جاننا اور ترک دنیا کے شرائط یہ ہیں ترک علائق، ترک تدبیر ترک وطن، ہجرت اور صحبت صادقین اختیار کریں، اور صادق اسکو کہتے ہیں جو مقصود خدا رکھتا ہو، اس کا عقیدہ درست اور سلسلہ حضرت مہدیؑ تک مستقیم ہو، زمانہ میں اہل فضل یا مبشر و منظور اہل فضل کا ہو اور حکم خلافت پایا ہو، نیز دعوت الی اللہ کرنیوالے کے شرائط اس طرح ہیں چنانچہ حضرت میرانؑ نے فرمایا ہجرت فرض عین ہے خانماں (گھر بار) سے اور توکل و

واز خلق عزلت ودائم خلوت وذکر وفکر و
تقویٰ وتوجہ ومراقبہ وعشق وتجرید وتفرید
وتزکیہ وتجلیہ وتصفیہ وشرح صدر وطلب
ومحبت وفنا وقرب ووصال ذات حاصل
کند اگر ایں صفات ندارد داعی الی اللہ نباشد
ونیز حضرت میرانؑ فرمودند آنکس بیانِ قرآن
کند کہ در وشش چیز باشد سہ ظاہری وسہ
باطنی وسہ ظاہری این است یکے توکل بر خدا
کند دوم بدارِ دنیا دار نرود سوم رسانیدہ
خدا بذل کند وسہ باطنی این است یکے بچشم
سرِ خدا ے را بہ بیند دوم کسے بمیرد از حالِ او
خبر دہد سوم اورا زر وخاک برابر شود وطالب
را باید کہ لذت وعزت دنیا منغص کند از
ایں اعتزال نشود جز بسماع بیان قرآن
از زبانِ مرشد کامل ومرشد آنست کہ حضرت
میرانؑ فرمودند زیر ایں آیت وکرّہ الیکم
الکفر والفسوق والعصیان اولٰئک
ھم الرّاشدون (جزو ۲۶ رکوع ۱۲) در
ہر کہ ایں اوصاف موجود باشد او مرشد است
وصفتِ مرشدی چنانچہ بندگیمیاں قادر شاہ
لازال فضلہٗ فرمودہ اند کہ مراد از کفر
ہستی سالک است ومراد از فسوق وعصیان
تفریط وافراط اعتقادیات وعملیات
است یعنے ہر کہ از ہستیِ خود اکراہ تمام دارد
واز تفریط وافراط اعتقادیات بیزار

تسلیم اور خلق سے بے طمع رہے اور تعین کو ترک کرے
اور نفع ونقصان کو خدا کی طرف سے دیکھے خلق سے عزلت
کرے اور ہمیشہ خلوت میں رہے، ذکر، فکر، تقویٰ، توجہ
مراقبہ، عشق، تجرید، تفرید، تزکیہ، تجلیہ، تصفیہ، شرح صدر
طلب ومحبت، فنا اور قرب ووصال ذات حاصل کرے
اگر یہ صفات نہ رکھتا ہو تو داعی الی اللہ (اللہ کی طرف
بلانیوالا) نہ ہوگا، نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے وہ شخص
بیانِ قرآن کرے جس میں ایسے چیزیں ہوں تین ظاہری
اور تین باطنی، تین ظاہری یہ ہیں (۱) خدا پر بھروسہ کرے
(۲) دنیا دار کے گھر نہ جائے (۳) خدا کی بھیجی ہوئی چیز کو
خدا کی راہ میں صرف کرے اور تین باطنی یہ ہیں (۱) چشم سر
سے خدا کو دیکھے (۲) کوئی مرجائے تو اس کے حال کی خبر
دے (۳) زر وخاک اسکے پاس برابر ہو اور طالب کو
چاہیئے کہ لذت وعزتِ دنیا کو ناپسند رکھے، اور کوئی
لذت وعزت دنیا سے علحدہ نہیں ہوسکتا بجز بیانِ
قرآن سننے کے مرشدِ کامل کی زبان سے۔ اور مرشد وہ
ہے کہ حضرت مہدیؑ نے آیتِ اذا ناپسند کردیا تمہارے
آگے کفر وفسق وعصیان کو وہی لوگ ہیں راہ پائے
ہوئے۔ کے تحت فرمایا کہ جس کسی میں یہ اوصاف (کراہت
از کفر وفسوق وعصیان) موجود ہوں وہ مرشد ہے اور
وہ اوصاف مرشدی یہ ہیں چنانچہ بندگی میاں قادر شاہ
لازال فضلہٗ نے فرمایا ہے کہ کفر سے مراد سالک کی ہستی
ہے اور فسوق وعصیان سے مراد تفریط وافراط اعتقادیات
وعملیات ہے یعنے جو شخص اپنی ہستی سے کامل کراہت
رکھتا ہو اور تفریط وافراط اعتقادیات سے بیزار

واز خلق عزلت ودوام خلوت وذکر وفکر و
تقویٰ وتوجہ ومراقبہ وعشق و تجرید وتفرید
وتزکیہ وتجلیہ وتصفیہ وشرح صدر وطلب
ومحبت وفنا وقرب ووصال ذات حاصل
کند اگر ایں صفات ندارد داعی الی اللہ نباشد
ونیز حضرت میرانؑ فرمودند آنکس بیانِ قرآن
کند کہ دروشش چیز باشد سہ ظاہری وسہ
باطنی وسہ ظاہری این است یکے توکل برخدا
کند دوم بدارِ دنیا دارنرود سوم رسانیدہ
خدا بذل کند وسہ باطنی این است یکے بچشم
سر خدائے را بہ بیند دوم کسے بمیرد از حالِ او
خبر دہد سوم او را زرو خاک برابر شود وطالب
را باید کہ لذت وعزت دنیا منغض کند از
ایں اعتزال نشود جز بسماع بیان قرآن
از زبانِ مرشد کامل ومرشد آنست کہ حضرت
میرانؑ فرمودند زیر ایں آیت وکرّہ الیکم
الکفر والفسوق والعصیان اولٰئک
ھم الرّاشدون (جزو ۲۶ رکوع ۱۳) در
ہر کہ ایں اوصاف موجود باشد او مرشد است
وصفت مرشدی چنانچہ بندگیمیاں شاہ
لازال فضلہٗ فرمودہ اند کہ مراد از کفر
ہستی سالک است ومراد از فسوق وعصیان
تفریط وافراط اعتقادیات وعملیات
است یعنے ہر کہ از ہستی خود اکراہ تمام دارد
واز تفریط وافراط اعتقادیات بیزار

تسلیم اور خلق سے بے طمع رہے اور تعین کو ترک کرے
اور نفع ونقصان کو خدا کی طرف سے دیکھے خلق سے عزلت
کرے اور ہمیشہ خلوت میں رہے، ذکر، فکر، تقویٰ، توجہ
مراقبہ، عشق، تجرید، تفرید، تزکیہ، تجلیہ، تصفیہ، شرح صدر
طلب ومحبت، فنا اور قرب ووصال ذات حاصل کرے
اگر یہ صفات نہ رکھتا ہو تو داعی الی اللہ (اللہ کی طرف
بلانیوالا) نہوگا، نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے وہ شخص
بیانِ قرآن کرے جس میں ایسے چیزیں ہوں تین ظاہری
اور تین باطنی، تین ظاہری یہ ہیں (۱) خدا پر بھروسہ کرے
(۲) دنیا دار کے گھر نہ جائے (۳) خدا کی بھیجی ہوئی چیز کو
خدا کی راہ میں صرف کرے اور تین باطنی یہ ہیں (۱) چشم سر
سے خدا کو دیکھے (۲) کوئی مرجائے تو اس کے حال کی خبر
دے (۳) زر وخاک اُسکے پاس برابر ہو اور طالب کو
چاہئیے کہ لذت وعزّت دنیا کو ناپسند رکھے، اور کوئی
لذت وعزّت دنیا سے علحدہ نہیں ہو سکتا بجز بیانِ
قرآن سُنے کے مرشد کامل کی زبان سے۔ اور مرشد وہ
ہے کہ حضرت مہدیؑ نے آیت ہذا ناپسند کردیا تمہارے
آگے کفر وفسق وعصیان کو وہی لوگ ہیں راہ پائے
ہوئے۔ کے تحت فرمایا کہ جس کسی میں یہ اوصاف (کراہت
از کفر وفسوق وعصیان) موجود ہوں وہ مرشد ہے اور
وہ اوصاف مرشدی یہ ہیں چنانچہ بندگی میاں شاہ
لازال فضلہٗ نے فرمایا ہے کہ کفر سے مراد سالک کی ہستی
ہے اور فسوق وعصیان سے مراد تفریط وافراط اعتقادیات
وعملیات ہے یعنے جو شخص اپنی ہستی سے کامل کراہت
رکھتا ہو اور تفریط وافراط اعتقادیات سے بیزار

باشد و ہیچ کمی و زیادتی در اعمال نیارد
آنکس مرشد برحق است و بندگیمیاں ملک جی
رضی اللہ عنہ فرمودند ہر کہ پاے خود از در غیر
شکستہ باشد و چشم طمع وے کور شدہ باشد
و زبان حرص وے بریدہ باشد و کلام باضافت
نکند آنکس اگر چیزے پند گوید تا مواخذہ
نباشد بعضے گفتہ اند یعنی خود را از اضافت
کلام بیرون آوردہ باشد بیان آن مرشد
اثر نکند مگر در دل طالب صادق و
شرائط طلب صادق در عقیدۂ بندگیمیاں سید
خوندمیر رضؓ مسطور است ایضاً آنکہ ہمہ فرضہا
و واجبات و سنتہا و مستحبات کہ فرمودۂ پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم و مہدی موعود صلی اللہ علیہ وسلم
ثابت شدہ اند آنرا ادا کند بمقصود رسید
اگر کسے ہمہ فرضہا و واجبات و سنتہا و مستحبات
ادا کند و قایم اللیل و صایم الدہر باشد
و یک فرض صحبت صادقاں با صدق و
دیانت بجا نیاوردہ باشد او را نہ اسلام و
نہ تصدیق و نہ اعمال صالحہ و او را ہیچ سود
نیست و بہرۂ دین او را نمی رسد و بغیر صحبت
حکم نفاق است و بندگیمیاں سید خوندمیرؓ در
عقیدۂ خویش آوردہ اند ہر کہ مہدیؑ را قبول
کردہ است و از ہجرت و صحبت وے باز
ماندہ است پس او را حکم منافقی بدیں آیت
کرد قال اللہ تعالی لا یستوی القاعدون

ہو اور کوئی کمی و زیادتی اعمال میں نکرے وہ شخص مرشد
برحق ہے اور بندگی میاں ملک جی رضی اللہ عنہ نے
فرمایا ہے جو شخص اپنے پاؤں غیر کے در پر جانے سے
توڑا ہوا ہو اور جسکی طمع کی آنکھ پھوٹ چکی ہو اور جسکی
حرص کی زبان کٹ گئی ہو اور کلام اضافت کے ساتھ
نہ کرے ایسا شخص اگر کوئی نصیحت کرے تو مواخذہ نہ ہوگا
کلام باضافت کا معنی بعضوں نے یہ کہا ہے کہ خود کو
اضافت کلام سے باہر لایا رہے اور اس مرشد کا بیان
اثر نہیں کرے گا مگر طالب صادق کے دل پر اور
طلب صادق کے شرائط (وہی ہیں جو) عقیدہ بندگیمیاں
سید خوندمیرؓ میں مرقوم ہیں۔ ایضاً یہ کہ تمام فرائض و واجبات
اور سنن و مستحبات کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مہدی
موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرامین سے ثابت ہوئے
ہیں ادا کرے تو مقصود کو پہنچے گا، اگر کوئی شخص تمام
فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کو ادا کرے
اور ہمیشہ شب بیدار، ہمیشہ روزہ دار رہا کرے اور
ایک فرض صحبت صادقاں اگر صدق و دیانت کے
ساتھ بجا نہ لایا ہو تو اسکو نہ اسلام ہے نہ تصدیق نہ
اعمال صالحہ اوسکو کوئی فائدہ نہیں اور نصیب دین
اس کو نہیں پہنچتا بغیر صحبت کے حکم نفاق ہے حضرت
بندگی میاں سید خوندمیرؓ نے اپنے عقیدہ میں ذکر فرمایا
ہے کہ جو شخص حضرت مہدی علیہ السلام کو قبول کیا اور
ہجرت سے اور آنحضرتؑ کی صحبت سے منہ پھیرا پس
اس پر منافقی کا حکم اس آیت سے فرمایا اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے برابر نہیں بیٹھنے والے الخ دیکھو معلوم ہو کہ

الآیہ (جزء ۵ رکوع ۹) و دیگر معلوم باد ہر کہ
در فقیری سوداگری یک چیتل یا اجرت یکدرم
کند صحبت او منہدم گشت و باز بر و صحبت
لازم شد ایمان بفرمودہ حضرت میرانؑ است
قال اللہ تعالیٰ اطیعوا اللہ واطیعوا
الرسول ایضاً من یطع الرسول
فقد اطاع اللہ (جزء ۵ رکوع ۷) و حکم کلام
اللہ از الف تا والناس از بیان حضرت
میرانؑ ناسخ است ہیچ آیت منسوخ نیست
و حکم محمد رسول اللہؐ و حکم مہدی مراد اللہؑ یک
است و شرایط فلاحیت آخرت آنست
قولہ تعالیٰ ان الذین اٰمنوا وعملوا
الصالحات الآیہ (جزء ۳ رکوع ۵) یعنی
عمل صالح را حضرت میرانؑ خود فنا فرمودہ
اند بیت ؎

ہر چہ داری صرف کن در راہ ہو
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا
نقد ہستی محو کن در لا الٰہ
تا بیابی وار ملک بادشاہ

قولہ تعالیٰ ونودوا ان تلکم الجنۃ
اورثتموھا بما کنتم تعملون در
کلام قدسی بگوید یا ابن اٰدم تسأل
یوم القیٰمۃ بما اکتسبت ولا تسأل
بما انتسبت قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ائتونی باعمالکم

جو شخص فقیری میں ایک چیتل کی سوداگری کیا یا ایک
درم کی اجرت (کا کام) کیا تو اس کی صحبت منہدم (نابود)
ہو گئی اور پھر اس کے لئے صحبت لازم ہوئی، ایمان حضرت
مہدیؑ کے فرمان پر ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فرمانبرداری
کرو اللہ کی اور فرماں برداری کرو اللہ کے رسولؐ کی ایضاً
جو اطاعت کرے رسولؐ کی پس اس نے اطاعت کی
اللہ کی۔ اور کلام اللہ کا حکم الف سے والناس تک
حضرت مہدیؑ کے بیان سے ناسخ ہے کوئی آیت
(بہمہ وجوہ) منسوخ نہیں ہے اور محمد رسول اللہؐ کا حکم
اور مہدی موعود مراد اللہؑ کا حکم ایک ہے اور
آخرت کی فلاح (کامیابی) کے شرائط وہی ہیں جو
اللہ تعالیٰ نے فرمائے ہیں بیشک جو لوگ ایمان لائے اور
اعمال صالحہ کئے الخ عمل صالح کا معنی حضرت مہدیؑ
نے خود کا فنا ہونا بیان فرمایا ہے ؎

(ترجمۂ بیت)

راہِ ہو میں صرف کر سب ملک تو
لن تنالوا البر حتی تنفقوا
(ترجمہ) نہ پاؤ گے تم خیر کو (خدا کو) جب تک کہ خرچ نہ
کرو گے اپنی محبوب ترین چیز۔
لا الٰہ میں تری ہستی مٹا
پائے گا تب بارگاہِ بادشاہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور آواز دیے جائینگے کہ یہ جنت
ہے تم وارث ہوئے اس کے ان عملوں کی بدولت
جو تم کرتے تھے اور کلام قدسی میں ہے (اللہ تعالیٰ)
فرماتا ہے کہ اے فرزندِ آدم پوچھا جائے گا تو قیامت

وَلَاتَاْتُونِی بِاَنسَابِکُم وقیل الجنة لمن اطاع ولوکان عبداً حبشیاً والنار لمن عصی ولوکان سیدًا قرشیًا ایضاً قال ع ولدی من سلک طریقی نیز قال علیه السلام یا فاطمة اعملی ولا تتکلی علی انک ابنتی قال اللہ تعالیٰ فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم (جزء ۱۸ رکوع ۶) بدیں موافق نقلست که حضرت میرانؑ فرمودند در روز قیامت خداتعالیٰ ایں چنیں نخواہد پرسید که فرزند احمدؐ است یا محمدؐ است عمل با محبت خواہد پرسید و نیز فرمودند قبولیت بنده عمل است دگرنه قبولیت بے عمل مردود است نیز نقلست که حضرت میرانؑ فرمودند که تصدیق بنده بینائی خدا است۔ دیگر واضح باد که پیروی گروه حضرت میراں علیه السلام بجا آرید از صحبت صادقاں باز نمانید پنج وقت نماز بجماعت بگذارید و نوبت یکپاس ادا کنید و در اجماع حاضر شوید و ہر دو وقت نگاہدارید یعنی از فجر تا طلوع آفتاب و از عصر تا عشاء و عشر یکا حصه ادا کنید و ہر چه امر است بجا آرید و از نہی پرہیز بد میاں یکدیگر موافقت و بذل کنید و تنازع و تخالف نه نمائید و دوام در کوشش ذکر اللہ باشید و ہیر انجیوؑ ذکر سہ پاس کننده را مستانق فرموده اند و ذکر

کے دن کسب کی نسبت اور نہ پوچھا جائیگا تو نسب کی نسبت۔ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لاؤ تم میرے پاس تمہارے اعمال اور مت لاؤ تمہارے انساب اور کہا گیا ہے کہ جنت اس کے لیے ہے جو اطاعت کیا اگرچہ کہ وہ بندہ حبشی ہو اور دوزخ اس کے لیے جو نافرمانی کیا اگرچہ کہ وہ سید قریشی ہو ایضاً فرمایا نبیؐ نے کہ میرا فرزند وہ ہے جو میری راہ پر چلا۔ نیز فرمایا نبی علیہ السلام نے اے فاطمہ عمل کر اور اس بات پر بھروسہ مت کر کہ تو میری بیٹی ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس جب صور پھونکا جائیگا تو اس دن لوگوں میں ذات اور رشتہ داریاں باقی نہیں رہیں گی۔ نقل ہے کہ حضرت مہدیؑ نے فرمایا قیامت کے روز خداتعالیٰ یہ نہیں پوچھیگا کہ فرزند احمدؐ یا فرزند مہدیؑ ہے عمل جو محبت کے ساتھ ہو پوچھے گا نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا بندے کو قبول کرنا عمل کرتا ہے ورنہ بغیر عمل کے قبول کرنا مردود ہے نیز نقل ہے کہ حضرت مہدیؑ نے فرمایا کہ بندے کی تصدیق خدا کا دیدار ہے دیگر واضح ہو کہ گروہ مہدی علیہ السلام کی پیروی بجالانا چاہیئے، صادقوں کی صحبت سے باز نہ رہنا چاہیئے اور چاہیئے کہ پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں اور ایک پہر کی نوبت ادا کریں اور اجماع میں حاضر رہیں، دونوں وقتوں کی حفاظت کریں یعنی فجر سے طلوع آفتاب تک اور عصر سے عشا تک اور عشر کا حصہ (جو بار رزق خدا دے اس کا دسواں حصہ) ادا کریں اور جو کچھ احکام ہیں بجا لائیں اور ممنوعات سے پرہیز کریں ایک دوسر

چہار پاس کنندہ را مشرک فرمودند و ذکر پنج
پاس کنندہ را مومن ناقص فرمودہ اند و ذکر
دوام کنندہ را مومن کامل فرمودند تاکید بحکم کلام
اللہ کردند قال اللہ تعالیٰ فاذکروا اللہ
قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبکم الآیہ
(جزء ۵ رکوع ۱۱) دیگر آنکہ ورد و اوراد دعاہا
و تسبیحات ہر چہ جز ذکر اللہ باشد منع فرمودند
جز پنج وقت نماز فریضہ و نماز عیدین و نماز
جمعہ ہمہ نفلہاے نماز منع فرمودند الا تراویح
و تحیۃ الوضوء و نماز تہجد متابعت مہدیؑ داشتند
اول سہ روز تراویح سنت موکدہ است
بعدہ متابعت مہدیؑ داشتند اول سہ روز
تراویح سنت موکدہ است بعدہ متابعت
مہدی علیہ السلام است و در شب قدر دو
رکعت نماز بحکم مہدیؑ فرض شدہ است
آنہم متابعت مہدیؑ است ۔ دیگر بدانید
ہشت چیز است کہ ترک آں بر ہمہ مرد و زن
فریضہ است یعنی اول ترک شرک دوم
ترک کفر سوم ترک نفاق چہارم ترک ریا
پنجم ترک بدعت ششم ترک عادت ہفتم
ترک بداخلاق مانند کبر و حسد و عجب ہشتم
ترک معصیات چہ کبیرہ وچہ صغیرہ ۔
نقلست حضرت میرانؑ فرمودند اگر کسے رسم
و عادت و بدعت کند او را بہرہ ایمانی نرسد
قال اللہ تعالیٰ قل ان کنتم تحبون

کے ساتھ موافقت اور وداد و دہش رکھیں جھگڑا اور
مخالفت نہ کریں اور ہمیشہ اللہ کے ذکر کی کوشش میں
رہیں اور حضرت مہدیؑ نے تین پہر کے ذاکر کو منافق
فرمایا ہے اور چار پہر کے ذاکر کو مشرک فرمایا ہے اور
پانچ پہر کے ذاکر کو مومن ناقص اور آٹھ پہر کے ذاکر
کو مومن کامل فرمایا ہے اور بحکم کلام اللہ ذکر اللہ کی
تاکید فرمائی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پس تم اللہ کے
ذکر میں لگے رہو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ۔ دیگر یہ کہ ہر روز
مقرر کر کے دعاؤں اور تسبیحات کا پڑھنا جو کچھ سوائے
ذکر لا الہ الا اللہ کے ہے حضرت مہدیؑ نے منع فرمایا ہے
نیز نماز فریضہ پنجگانہ (مع سنن موکدہ) اور نماز عیدین و
جمعہ (بصورت موجودگی شرائط) کے سوائے تمام نفل
نمازیں حضرت مہدیؑ نے منع فرمائی ہیں بجز تراویح (بامر
از سہ روز) اور دوگانہ تحیۃ الوضوء اور نماز تہجد کے جن
کو حضرت مہدیؑ نے اپنی متابعت میں برقرار رکھا ہے
اولاً تین روز نماز تراویح سنت موکدہ ہے اور اسکے
بعد مہدی علیہ السلام کی متابعت میں ہے اور شب
قدر میں دو رکعت نماز بحکم حضرت مہدیؑ فرض ہوئی
ہے وہ بھی مہدیؑ کی متابعت میں ہے ۔ دیگر جاننا
چاہیئے کہ آٹھ چیزوں کا ترک کرنا تمام مردوں اور
عورتوں پر فرض ہے (۱) ترک شرک (۲) ترک کفر
(۳) ترک نفاق (۴) ترک ریا (ظاہر پرستی) (۵)
ترک بدعت (۶) ترک عادت (۷) برے اخلاق
جیسے غرور حسد اور عجب یعنی خودبینی کا ترک کرنا
(۸) ترک کرنا گناہوں کا خواہ کبیرہ ہوں یا صغیرہ

اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم
ذنوبکم واللہ غفور رحیم۔ (جز ۳،
رکوع ۱۱) فاتبعونی محمد نبیؐ و محمد مہدیؑ اند
نبیؐ را یاران پرسیدند یا رسول اللہ
ما علامۃ الایمان قال حب اللہ
باز پرسیدند ما علامۃ حب اللہ قال
حب القرآن قالوا وما علامۃ
حب القرآن قال حب النبی
قالوا وما علامۃ حب النبی قال
ھو اتباعہ قالوا وما علامۃ الاتباع
قال ترک الدنیا قالوا وما علامۃ
ترک الدنیا قال ھی ثلثۃ اشیاء
ترک المفقود وایثار الموجود وبرودۃ
القلب عن حب المال والجاہ
پس مومن را ہمیں باید ایضاً قال علیہ السلام
المومن حافظ لحدود اللہ دائم
الفکر کامل العقل لطیف اللسان
حسن الاخلاق قلیل الضحک کثیر
البکاء قلیل الاکل کثیر الذکر
دائم الحزن قاتل الھوا عن اللذات
الشھوات مخالف الشیطان موافق
الرحمان زاھد فی امور الدنیا و
راغب فی امور الاخرۃ مشغول فی
عیوب نفسہ وفارغ عن عیوب غیرہ مطمئن بوعد اللہ
مستقیم بامر اللہ یخاف یوم القیمۃ

نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص
رسم وعادت وبدعت اختیار کرے تو اس کو یہاں کا
بہرہ (فیض) نہیں پہنچے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
کہہ (اے محمدؐ) اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو تم
میری پیروی کرو کہ اللہ تمکو چاہے اور تمہارے گناہ
معاف کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ فاتبعونی
کہنا محمد نبیؐ اور محمد مہدیؑ کا منصب ہے نبیؐ سے
صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ایمان کی علامت کیا
ہے آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ کی محبت پھر انھوں نے
پوچھا اللہ کی محبت کی علامت کیا ہے فرمایا قرآن
کی محبت، انھوں نے کہا قرآن کی محبت کی علامت
کیا ہے فرمایا نبیؐ کی محبت انھوں نے کہا نبی کی محبت
کی علامت کیا ہے فرمایا نبیؐ کی اتباع انھوں نے
کہا اتباع کی علامت کیا ہے فرمایا ترک دنیا
انھوں نے کہا ترک دنیا کی علامت کیا ہے فرمایا
ترک دنیا کے علامات تین چیزیں ہیں جو کچھ پہ دزی
نہو اس کا خیال چھوڑنا، اور جو روزی ہو دوسروں کو
بخشنا، اور مال ومرتبہ کی خواہش سے دل کا سرد
ہو جانا ہے پس مومن کو یہی چاہئے۔ ایضاً نبی
علیہ السلام نے فرمایا مومن اللہ کے حدود (احکام)
کی حفاظت کرنیوالا، ہمیشہ (فلاح آخرت کی)
فکر میں رہنے والا، کامل عقل والا، پاکیزہ زبان
نیک اخلاق، کم ہنسنے والا زیادہ زاری کرنیوالا، کم کھانیوالا
ذکر خدا کثرت سے کرنیوالا (فکر عاقبت میں) ہمیشہ
غمگین، نفس امارہ کا قاتل، بیہودہ خواہشات کا

والله انیسه والقرآن حدیثه
والصالح جلیسه هٰذه علامات
المومن قالوا صدقت یا رسول
الله (صلی الله علیه وسلم) و دیگر بندازده
که حضرت بندگیمیاں سید خوندمیر رضی الله عنه در
عقیدهٔ خویش آورده اند که حضرت میرانؑ فرموده اند
بر هر یکے مرد و زن طلب دیدار خدا فرض است
تا آنکه بچشم سر و یا بچشم دل و یا در خواب خدا را
نه بیند مومن نباشد مگر طالب صادق که روے
دل خود را از غیر حق گردانیده است و روے
دل خود را بسوئے مولی آورده است و
همواره مشغول بخدا است و از دنیا و از خلق
دنیا عزلت گرفته است و همت از خود
بیروں آمدن میکند اچنیں کس را هم حکم ایمان
کردند پس باید دانست که جز ایں شرائط
حکم ایمان نیست چنانچه صفت طالب
صادق خدا تعالی در کلام خویش فرموده است
قال الله تعالی انما المومنون اذا ذکر
الله وجلت قلوبهم واذا تلیت
علیهم اٰیته زادتهم ایمانا وعلی ربهم
یتوکلون الذین یقیمون الصلوٰة
ومما رزقنهم ینفقون اولئک هم
المومنون حقا ط (جز ۹ رکوع ۱۴) نقلست
آخر وقت حضرت میرانؑ بندگیمیاں شاه نعمت
رضی الله عنه زاری کردند حضرت میرانؑ

تارک، شیطان کا مخالف، رحمن کا موافق، دنیا کے
کاموں سے متنفر آخرت کے کاموں کی طرف راغب
اپنے نفس کے عیوب (پر نظر کرکے اس کی اصلاح میں
مشغول) غیر کے عیبوں (کے خیال) سے فارغ (اپنے
ذہن کو پاک رکھنے والا) اللہ کے وعدہ پر مطمئن، اللہ
کے حکم پر ثابت قدم، روز قیامت سے خائف ہوتا ہے
اللہ ہی سے اسکو انسیت، قرآن اسکی زبان پر اور
نیک آدمی اس کا ہمنشین ہوتا ہے یہ علامتیں مومن
کی ہیں (یہ سنکر) صحابہؓ نے کہا سچ فرمایا آپ نے یا
رسول اللہ صلعم و نیز واضح ہو کہ حضرت بندگیمیاں سید خوندمیرؓ
نے اپنے رسالہ عقیدہ شریفہ میں بیان کیا ہے کہ حضرت
مہدیؑ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک مرد اور عورت پر دیدار
خدا کی طلب فرض ہے جب تک کہ چشم سر سے یا
چشم دل سے یا خواب میں خدا کو نہ دیکھے مومن نہ ہوگا
مگر طالب صادق جو اپنے دل کا رخ غیر حق سے
پھیرا ہوا ہے، اور اپنے دل کا رخ خدا کی طرف
لایا ہوا ہے اور ہمیشہ مشغول بخدا ہے اور دنیا سے اور
خلق سے عزلت اختیار کیا ہے اور اپنے سے باہر نکلی
ہمت کرتا ہے ایسے شخص پر بھی حضرت مہدیؑ نے حکم
ایمان فرمایا ہے پس جاننا چاہیے کہ ان شرائط کے
سوا حکم ایمان نہیں ہے چنانچہ طالب صادق کی صفتیں
اللہ تعالی نے اپنے کلام میں بیان کی ہیں اللہ تعالی
فرماتا ہے وہی لوگ ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا نام
لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جب
آیات الہی انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان

پرسیدند چہ سبب زاری است میاں موصوف رضؓ
جواب دادند کہ خوندکار از میانِ ما می روند
حضرت میرانؑ فرمودند بندہ در شما ایم تا آنکہ
فرمودۂ ما یان میانِ شما باشد آں وقت بگوئید
کہ فرمودۂ ما برود۔ دیگر آنکہ در عقیدۂ بندگی
میاں رضؓ تمام احکام و ارکان اند ہر کہ از اں
تاویلے و تحویلے کند مخالف بیانِ آنذات
باشد عقیدۂ من بر نوشتۂ بندگیمیاں رضؓ است کہ
آں عقیدۂ محکمات مہدیؑ است بندگی میاں
سید خوندمیر رضؓ در اجماعِ مہاجراں و صحابۂ مہدی
علیہ السلام نوشتہ آوردہ اند و ہمہ صحابہ رضؓ مہدیؑ
بر عقیدۂ بندگیمیاں رضؓ متفق شدند بر نوشتۂ
بندگیمیاں رضؓ اجماعِ مہاجراں است و منکرِ
نصِ قرآن و منکرِ حدیثِ متواترِ نبیؐ و منکرِ
احکامِ مہدیؑ و منکرِ اجماعِ صحابۂ نبوت و ولایت
کافر است و در عقیدۂ بندگیمیاں رضؓ مذکور است
حضرت میرانؑ فرمودند ہر کہ ازیں احکام
یک حرف را منکر شود او عند اللہ ماخوذ
گردد و نقلست بندگیمیاں سید شہاب الدین
قطب العارفین سرور عالمین رضؓ فرمودند کہ در عقیدۂ
بندگیمیاں رضؓ کم و زیادہ نکنند مگر حرامزادہ۔ دیگر
داخل یاد نقلست حضرت میرانؑ فرمودند
وجود حیات دنیا کفر است یعنی زیستن بجان
این ہستی و خودی گویند اموال و اولاد و جز آنرا
متاع حیات دنیا نام کردہ اند چنانچہ زناں

کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے پروردگار
ہی پر بھروسہ کرتے ہیں، جو نماز پڑھتے ہیں اور ہم نے جو انکو
روزی دی ہے اسمیں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے
ہیں یہی ہیں سچے ایماندار۔ نقل ہے حضرت مہدی علیہ السلام
کے آخر وقت پر حضرت بندگیمیاں شاہ نعمت رضؓ زاری فرمانے
لگے حضرت مہدیؑ نے پوچھا زاری کا کیا سبب ہے میاں
موصوف رضؓ نے جواب دیا کہ خوندکار ہمارے درمیان سے
جا رہے ہیں حضرت مہدیؑ نے فرمایا بندہ تم میں ہے جب
تک کہ تم ہمارے کہنے پر رہو گے اس وقت روئیں جب کہ
ہمارا کہا چلا جائے۔ دیگر یہ کہ بندگی میاں سید خوندمیر رضؓ کے
رسالہ عقیدہ میں جو تمام احکام و ارکان ہیں جو کوئی شخص
ان میں تاویل و تحویل کرے وہ حضرت مہدیؑ کے بیان
کا مخالف ہوگا یہ میرا عقیدہ بندگیمیاں رضؓ کے تحریر کردہ عقیدہ
کے مطابق ہے جو عقیدہ محکمات مہدیؑ ہے (یعنے اُن
نقولِ مہدیؑ پر مبنی ہے جن میں تاویل کی گنجائش نہیں)
بندگیمیاں سید خوندمیر رضؓ نے مہاجرین و صحابۂ مہدی علیہ السلام
کے اجماع میں اُسکو لکھکر لایا اور تمام صحابۂ مہدی رضؓ بندگیمیاں رضؓ
کے عقیدہ پر متفق ہوئے بندگیمیاں رضؓ کی تحریر پر سب
مہاجرین رضؓ کا اجماع ہوا ہے، اور نصِ قرآن کا منکر، حدیث
متواترہ نبیؐ کا منکر، احکام مہدیؑ کا منکر اور صحابۂ نبوت
و ولایت کے اجماع کا منکر کافر ہے اور بندگیمیاں رضؓ
کے عقیدہ میں مذکور ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا جو کوئی
ان احکام سے ایک حرف کا بھی منکر ہو وہ اللہ کے پاس
ماخوذ ہوگا۔ نقل ہے بندگی میاں سید شہاب الدین قطب
العارفین سرورِ عالمین رضؓ نے فرمایا کہ بندگیمیاں رضؓ کے

وفرزنداں واموال وحیوانات وزراعات وعمارات وملبوسات وماکولات وجز آن ہرکہ ایشاں را مرید باشد و بدو مشغول گردد او کافر است وہرکہ ارادۂ او دارد و بدو مشغول شود او کافر است واگر کسے با و صحبت کند و یا بخانۂ او برود یا با و الفت دارد حضرت میرانؑ فرمودند او از آنِ ما نیست و از آنِ محمدؐ نیست و از آنِ خدا نیست کما قال اللہ تعالیٰ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ط (جز ۳ رکوع ۱۰) ایضاً نقل مہدیؑ است لمن ترکھا نیز حضرت میرانؑ فرمودند طلب دنیا کفر و طالب دنیا کافر فرمودند طلب خدا فرض است و طالب خدائے را مومن فرمودند حضرت میرانؑ بزبان گوجری فرمودند تمکوں بوجن ہمکوں پیو حضرت میرانؑ تعین را لعین فرمودند دریں باب حدیثے وارد است اذا ذہب العالم علی باب السلاطین فی طلب التعین بکل قدم قتل الف الف ملک مقرب وقتل الف الف نبی مرسل وہدم العرش

عقیدہ میں کمی زیادتی نہیں کرے گا مگر حرامزادہ ۔ دیگر واضح ہو نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا وجود حیات دنیا کفر ہے یعنے جان سے جیسا اس کو ہستی وخودی کہتے ہیں اموال اولاد اور انکے سوا دوسری چیزیں متاع حیات دنیا کے موسوم ہیں جیسے عورتیں بچے جائداد زیورات حیوانات کھیتیاں عمارتیں اور ہر قسم کی پہننے کھانے کی چیزیں وغیرہ اور جو شخص ان کا مرید (انکو چاہنے والا) ہو اور ان میں مشغول ہو وہ کافر ہے اور جو شخص ان کا ارادہ (انکی چاہت) رکھے اور اس میں مشغول ہو وہ کافر ہے اگر کوئی انکی صحبت میں رہے یا انکے گھر جائے یا اُس سے الفت رکھے تو حضرت مہدیؑ نے فرمایا ہے کہ وہ ہم سے نہیں ہے اور آنِ محمدؐ سے نہیں ہے اور آنِ خدا سے نہیں ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے آراستہ کر دی گئی ہے لوگوں کے لئے خواہشات کی محبت عورتوں فرزندوں کی سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں کی نشان کئے ہوئے عمدہ گھوڑوں کی مویشی اور کھیتی کی یہ چیزیں دنیا کی زندگی کی پونجی ہیں اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے اس جگہ نقل ہے حضرت مہدیؑ نے فرمایا لمن ترکھا (اُس کے لئے جس نے اسکو ترک کیا یعنے اچھا ٹھکانہ اللہ کے پاس اس کے لئے ہے جس نے ترک دنیا کیا) نیز حضرت مہدیؑ نے فرمایا دنیا کی طلب کفر اور دنیا کا طالب کافر ہے نیز فرمایا خدا کی طلب فرض اور خدا کا طالب مومن ہے ۔ نیز حضرت مہدیؑ نے گوجری زبان میں فرمایا تمکون بوجن ہمکو پیو (تمکو کھانا ہمکو خدا) حضرت مہدیؑ نے تعین کو (مقررہ وظیفہ روزی کو)

بسید ہ الف الف جہاتا نقلست حضرت
میرانؑ فرمودند کہ از خدائے جز خدا مطلب و
اگر می طلبی از خدا بطلب اگر نمک خواہی از
خدا خواہ و اگر آب خواہی ہم از خدا خواہ و اگر
ہیزم خواہی از خدا خواہ و ہرچہ خواہی از خدا خواہ
پیش مردم سوال مکن و اگر سوال کنی پیش خدائے
تعالیٰ بکن ایں رخصت است اما عزیمت
آنست ؎ رباعی

ہشت جنت گر دہندت سر بسر
تو مشو راضی از انہا در گذر
عالی ہمت باش و دل با حق بہ بند
تو ہمائے قاف قربی رو بلند

الحاصل سوال حرام است وجہ سوال سہ طریق
است حال و قول و فعل اما بزرگان ما ہر سہ
منع فرمودند نقلست کہ بندگی میاں سید خوندمیرؓ
فرمودند کسے در دائرہ صد سال بود از طلب
دنیا بیروں رفتہ مرد او کافر است گو صد سال

بیان فرمایا ہے اور اس باب میں ایک روایت ہیں آیا ہو
جب کوئی عالم امیروں کے دروازے پر تعین کی طلب میں
گیا تو گویا اس نے ہر ہر قدم پر ہزار ہزار مقرب فرشتوں کو
اور ہزار ہزار مرسل نبیوں کو قتل کیا اور عرش الٰہی کو اپنے
ہاتھ سے منہدم کیا ہزار ہزار بار نقل ہے حضرت مہدیؑ نے
فرمایا کہ خدا سے سوائے خدا کے کچھ مت طلب کر اور اگر
طلب کرتا ہے خدا ہی سے طلب کر اگر نمک چاہتا ہے
تو خدا سے چاہ اگر پانی چاہتا ہے تو خدا سے چاہ اور اگر لکڑی
چاہتا ہے تو خدا سے چاہ جو بھی چاہتا ہے خدا سے چاہ لوگوں
کے سامنے سوال مت کر اگر سوال کرے تو خدائے تعالیٰ کے
سامنے کر یہ رخصت ہے لیکن عزیمت یہ ہے ؎

(ترجمۂ رباعی)

آٹھ جنت بھی تجھے دیویں اگر
تو نہ ہو راضی گذر جا چھوڑ کر
عالی ہمت رہ تو حق سے دل لگا
تو ہما تو کوہ قاف قرب کا

حاصل یہ کہ سوال حرام ہے اور سوال تین طریقوں سے ہوتا

؎ نقلست بندگی میراں سید محمودؓ فرمودند سوال حرام است
اما سوال سہ اند یکے سوال حال دوم سوال فعل سوم سوال
قول و معنی سوال حال ایں است احوال غریبی و گشنگی خود
مرداں رامی نماید و سوال فعل آنست کہ ریاضتہا و گرسنگی
کشیدہ مرداں رامی نماید و سوال قول آنست کہ پیش کسے
رفتہ چیزے می طلبد ایں ہمہ سوالہا حرام است اگر خدا بدہد
بخورد و گرنہ پیش کسے سوال نہ کند (حاشیہ شریفہ مطبوعہ صفحہ ۱۹۳)

نقل ہے حضرت بندگی میراں سید محمود ثانیٔ مہدی علیہ السلام نے فرمایا سوال حرام ہے
لیکن سوال کے تین قسم ہیں ایک سوال حال دوسرا سوال فعل تیسرا
سوال قول سوالِ حال کا معنی یہ ہے کہ اپنی غریبی اور گشنگی کی
کیفیت لوگوں کو دکھلائے سوال فعل یہ ہے کہ ریاضتیں کر کے
اور فاقہ کشی کر کے لوگوں کو دکھلائے اور سوالِ قول یہ
ہے کہ کسی کے پاس جا کر کوئی چیز مانگے یہ تمام سوال حرام
ہیں اگر خدا دے تو کھائے ورنہ کسی کے پاس مانگنے نہ جا

طلب دنیا کرد آخر آنکس روے خود سوے خدا آورد و طرف دائرہ رواں شد از خانہ بیروں شدہ مرد او مومن است قال اللہ تعالیٰ

وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (جزء ۵ رکوع ۱۰) و حد دائرہ گروہ مہدی اینست کہ بمثال گورستان باشد و دراں دائرہ چرخہ و گاؤ و گوسفند و گاؤمیش برای دوشیدن شیر و ماکیان نباید داشت و زراعت و سبزیہا چوں خیار و دبہ مانند اینہا نباید کاشت و ہیچ درخت کہ ازاں امیدواری قوت باشد نباید ہم و برید شرط باڑ ہدیں گونہ است ما ھو المرام آنکہ ہ مثنوی۔

در زمانِ مصطفیٰؐ ایں ہر چہار
بود دائم بر صحابہؓ آشکار
جوع و جانبازی و ذل و غربت است
چوں بود ایں چار پنجم قربت است

نقلست بندگی میاں امین محمد رضی اللہ عنہ مہاجر مہدی علیہ السلام فرمودند

مثنوی

در دگر شاہ محمد مہدی آخر زمانؑ
می نماید پنج چیزاں دائما بر مہدیاں
جان و تن را بذل کردن خانماں بگذاشتن

ہے حال سے فعل سے اور قول سے لیکن ہمارے بزرگوں نے تینوں طریقوں سے سوال کو منع فرمایا ہے نقل ہے بندگیمیاں سید خوندمیر رضؓ نے فرمایا اگر کوئی شخص سو سال دائرہ میں رہا پھر دنیا کی طلب میں باہر جا کر مر گیا تو کافر ہے اور گو کہ سو سال دنیا طلب کیا آخر وہی شخص اپنا رخ خدا کی طرف لایا دائرہ کی طرف روانہ ہوا اور گھر سے باہر ہو کر مر گیا تو وہ مومن ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جو نکلے اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھر اسکو موت آپکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ثابت ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور حضرت مہدیؑ کے گروہ کے دائرہ کی تعریف یہ ہے کہ مثل قبرستان کے رہے اس دائرے میں چرخہ کاتا جائے گئے بکری اور بھینیں دودھ کیلئے نہ رکھی جائیں مرغیاں نہ پالی جائیں کھیتی نہ کی جائے اور ترکاریاں جیسے ککڑی کدو اور انکے مانند کوئی سبزی نہ بوئی جائے اور کوئی درخت جس سے قوت بسری کی امید ہو پرورش نہ کرنا چاہیئے دائرے کی باڑ کے شرائط اس طرح ہیں حاصل مقصد یہ کہ ہے (ترجمہ مثنوی)

مصطفیٰؐ کے عہد میں یہ امر چار
تھے صحابہؓ میں ہمیشہ آشکار
بھوک، جانبازی و خواری و مفلسی
چار یہ ہیں پانچواں ہے قرب ہی

نقل ہے بندگی میاں امین محمدؓ مہاجر مہدی نے فرمایا ہے

ترجمہ مثنوی

عہدِ مہدی میں کہ ہے شاہنشہ آخر زماں
پانچ چیزیں تھیں ہمیشہ مہدویوں پر عیاں
جان و تن سے ہاتھ دھونا گھر وطن کو چھوڑ کر

جوع وخواری پیشہ کردن صبر برپا داشتن
ہرکہ مہدیؑ را بگرود گفت او در دل کند
بے حجابش رویۃ اللہ بالیقیں حاصل کند
وحدّ حصار فقرا گروہ ایں نوع باشد جان
وتن خود را بحکم خدا تعالیٰ بذل کند و بہ ہیچ
باب محتاج از مخلوق نباشد وذات خویش
را حبس کند در راہ خدا تعالیٰ کما قال
اللہ تعالیٰ للفقراء الذین احصروا
فی سبیل اللہ (جز ۳ رکوع ۴) ای
حبسوا انفسھم عن المیل الیٰ
غیر اللہ فی مجلس من مراقبۃ
اللہ ناظرون من اللہ الی اللہ
وراضون بقضاء اللہ فی مراد
اللہ صابرون فی بلاء اللہ مجتسبون
فی مجاھدۃ انفسھم لاینقضون
عھود میثاق الازل الی الاجل
ای للذین وصفھم اللہ تعالیٰ
باحصار نفوسھم عن التعرض
الیٰ غیر اللہ بالرمز والاشارۃ۔
دیگر در خبر آمدہ سأل احد من الانبیاء
علیھم السلام یارب کیف وصلک
قال دع نفسک وتعال الیّ قال
اللہ تعالیٰ تلک حدود اللہ ومن
یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنٰت
تجری من تحتھا الانھر خلدین

بھوک اور خواری میں مضبوطی سے رہنا صبر پر
مہدوی جو قول مہدیؑ کو کرے دل سے قبول
ہے یقینی اسکو دیدارِ الٰہی کا حصول
اور فقرا گروہ (اہل اللہ) کے حصار کی تعریف یہ
ہے کہ اپنے جان وتن کو خدا تعالیٰ کے حکم پر نثار کریں
اور مخلوق سے کسی قسم کی احتیاج نہ رکھیں، اپنی ذات کو
خدا تعالیٰ کی راہ میں مقید کریں جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ
نے خیرات اُن فقیروں کے لئے ہے جو خدا کی راہ میں مقید
ہو چکے ہیں یعنے جنھوں نے اپنی ذاتوں کو قید کر دیا ہے
غیر اللہ کی طرف مائل ہونے سے اللہ کے مراقبہ کے
مجلس میں، اللہ کے ہو کر اللہ کو دیکھتے ہیں اللہ کی مراد میں
اللہ کے فیصلے سے راضی ہیں اللہ کی بھیجی ہوئی بلاؤں
پر صبر کرتے ہیں اپنی ذاتوں کے ساتھ مجاہدہ میں اس حساب
وکتاب میں مصروف رہتے ہیں کہ نفس کے موافق یا مخالف
کس قدر عمل ہوا، روزِ میثاق کے عہد وپیمان کو تا دمِ مرگ
نہیں توڑتے یعنے خیرات اُن لوگوں کا حق ہے جنکی تعریف
اللہ نے یوں کی ہے کہ وہ غیر اللہ کی طرف اپنے نفوس کو متوجہ
کرنے سے رکے ہوئے ہیں کنایۃً واشارۃً بھی غیر اللہ کی طرف
متوجہ نہیں ہوتے دیگر ایک روایت میں آیا ہے انبیاء علیہم السلام
میں سے کسی نے اللہ سے سوال کیا یا اللہ تیرا وصل کیونکر حاصل ہوگا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے تو اپنے نفس کو چھوڑ اور میری طرف چلا آ۔
فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اطاعت کریگا
اللہ اور اُس کے رسول کی تو اللہ اسکو داخل کریگا جنتوں
میں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ رہینگے
اور یہی بڑی کامیابی ہے اور جو نافرمانی کریگا اللہ اور اسکے

فیہا و ذالک الفوز العظیم و من یعص اللہ و رسولہ و یتعد حدودہ یدخلہ نارا خالدا فیہا و لہ عذاب مہین ط (جز ۴ رکوع ۱۲) ایں حکمہائے مہدی علیہ السلام اند اگر بریں حکمہا اعتقاد داشتہ و در عملیات کوشش نمودہ بمطابق سبیل الرشاد برود فلاح آخرت است این چند کلمہ برائے نصیحت تو العان ما از موافقت کلام اللہ و از متابعت حدیث محمد رسول اللہ و از ہدایت نقل مہدی مراد اللہ و از اقوال اجماع صحابہ نبوت و ولایت تسطیر کردہ شد فی یوم الجمعۃ تاریخ عشرین شہر جمادی الثانی سنۃ ثلث و تسعین والف من الہجرۃ۔

تمت

منقول از نسخۂ قلمی و دستخطی حضرت میاں سید اسحٰق بن حضرت میاں سید یعقوب توکلی)

رسول کی اور بڑھے گا اُسکی حدوں سے تو اسکو داخل کرےگا آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اسکے لئے ذلت کا عذاب ہے یہ سب حضرت مہدی علیہ السلام کے احکام ہیں اگر ان احکام پر اعتقاد رکھکر اور عملیات میں کوشش کرکے راہِ ہدایت کے موافق چلے تو آخرت میں فلاح پائے یہ چند کلمے اپنے تابعین کی نصیحت کے لئے لکھے گئے ہیں جو کلام اللہ کی موافقت اور محمد رسول اللہ کی حدیث شریف کی متابعت اور حضرت مہدی مراد اللہ کی نقل شریف کی ہدایت اور اجماع صحابۂ نبوت و ولایت کے اقوال سے مرقوم ہوئے ہیں بروز جمعہ بتاریخ ۲۰ ماہِ جمادی الثانی ۱۰۹۳ھ

(تمام ہوا ترجمہ رسالۂ عقیدۂ شریفہ و رسالۂ فرائض و رسالۂ زاد الناجی بروز چہارشنبہ بتاریخ ۴ ماہ رجب ۱۳۷۸ھ)

راقم

فقیر حقیر سید خدا بخش رشدی مہدوی ابن حضرت میاں سید دلاور ابن حضرت میاں سید ابراہیم عرف حضرت مولوی منور میاں صاحب نبیرۂ حضرت میاں سید یعقوب توکلی قدس سرہ العزیز